سوال

سکھ مذھب کی عورت مسلمان سے شادی کرنا چاہتی ہے

جواب

الحمد للہ.

پہلے توہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ہماری ویپ سائٹ پر بھروسہ کیا ، ہم اپ کے اس ای میل لیٹر میں پس پشت دیکھ رہے کہ ہیں کہ آپ میں حق کو تلاش کرنے کی صلاحیت ہے اور آپ میں اپنے مذھب کا تعصب نہیں جس پر آپ کی پرورش اور تربیت ہوئی ہے ۔

اور یہ چیز بذات خود ایک نعمت ہے ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ اس نعمت کو مکمل کرتے آپ کو حق تک پہنچائے جس سے آپ کو سعادت دارین نصیب ہو ، توآپ کے یہاں تک پہنچ جانے کی بنا پر ہم آپ کو نصیحت کریں گے کہ آپ اسی ویب سائٹ پر بغور اور صدق دل سے حق کی متلاشی ہو کر دین اسلا

اور آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ انسان کی زندگی اس وقت تک صحیح نہیں ہوسکتی جب تک وہ اپنی زندگی کو صحیح دین پر نہ گزارے ، اور نہ ہی یہ نفس اس وقت تک قرار پاسکتا ہے جب تک اس کا اپنے خالق اللہ عزوجل کے ساتھ صحیح رابطہ نہ پیدا ہوجائے ۔

اور اللہ تبارک ہی کی عبادت زندگی کی روح وریان ہے ، عبادت کے بغیر زندگی شقاوت بدبختی اور تباہی کی زندگی بن جاتی ہے ۔

آپ کا مسلمان نوجوان سے شادی کرنا اس وقت ممکن ہے جب آپ اسلام قبول کرلیں اور اسے اپنا دین بنانے پر راضی ہوجائیں – ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کو قبول اسلام کی توفیق عطا فرمائے ۔ توآپ کو شادی کرنے سے کوئی بھی نہیں روک سکتا ۔

اور اس نوجوان سے آپ کی شادی میں آپ کے خاندان کا سب سے قریبی مسلمان شخص آپ کا ولی بنے گا ، اور اگران میں کوئی بھی مسلمان نہیں توپھر جس ملک میں آپ رہائش پزیر ہیں وہاں کا مسلمان قاضی یا پھر شرعی عدالت اور قاضی نہ ہونے کی صورت میں اسلامی کیمونٹی کا چیرمین ولی بن سکتا ہے ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ مسلمان عورت غیر مسلم سے شادی کرنا حرام ہے چاہے وہ کسی بھی دین سے تعلق رکھتا ہو ، اور اسی طرح مسلمان مرد پر اہل کتاب یھود ونصاری کے علاوہ باقی سب غیر مسلم عورتوں سے شادی کرنا حرام ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ اور تم شرک کرنے والی عورتوں سے اس وقت تک شادی نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں ، اور ایماندار لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہتر ہے ، گو تمہیں مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو

اور نہ ہی شرک کرنے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں ، اور مشرک آزاد مرد سے توایمان والا غلام ہی بہتر ہے ، گو تمہیں مشرک ہی اچھا لگتا ہو

ۃ(221)-

اس آیت نے اس حرمت کی ایک عظیم حکمت بیان کی ہے کہ مسلمان مرد اور عورت کہیں شادی کے بعد شرک سے متاثر ہوکر اپنے دین میں خلل نہ پیدا کرلے ، لیکن جب مرد کو بیوی پر فوقیت اور غلبہ حاصل ہے تواس لیے اسے صرف اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کی اجازت دی گئ اس لیے کہ ان کا کفر

اور ہماری نصیحت اور ہم چاہتے ہیں کہ جب آپ یہ چاہتی ہی ہیں تو اسے آپ دین اسلام میں جانے اور اسے قبول کرنے کی لیے موقع اور غنیمت جانیں ، اور خاص کر جب یہ مسلمان اپنی دین پر کاربند ہے ۔

اور ہم امید رکھتے ہیں کہ اگر آپ اسلام قبول کرلیں توپھر آپ اس کے لیے اور وہ آپ کے لیے صبر اور ثابت قدمی پر بہترین مددگار معاون بنیں ، اس لیے کہ آپ کے قبول اسلام کے بعد آپ کو ایسے غمخوار اور مؤنس کی ضرورت ہوگی جو آپ کے قدم سے مدم ملاکر آپ کا ساتھ دے اور آپ کی حمایت کرے

اس دین میں جو بھی داخل ہوتا ہے ان کے لیے اللہ تعالی کی سنت اور طریقہ یہی ہے جوکہ ان ان کے ثابت قدمی اور قوت کا سبب بنتا ہے ، اور تاکہ یہ ظاہر ہوکہ واقعی وہ اس نعمت کے مستحق بھی ہیں کہ نہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے حق اور سعادت مندی کے راستہ اور اس پر ایمان اور ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں حتی کہ اس راستہ کی انتہاء میں آپ کو جنت الفردوس جس کی چوڑائی آسمان وزمین کے برابر ہے ملے آمین ۔

2023

اور سلامتی اس پر ہوتی جو ھدایت کی پیروی واتباع کرے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

26885